

# 91

آیت نمبر 153

آیات نمبر 153 تا 162 میں اہل کتاب کا مطالبہ کہ ان پر براہ راست آسمان سے کتاب اتاری جائے اور اس پر سخت ترین الفاظ میں تنبیہ۔ یہود کی طرف سے مریم علیہا السلام پر بہتان اور عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا دعویٰ، اللہ کی طرف سے اعلان کہ انہیں قتل نہیں کیا گیا۔ یہ وضاحت کہ یہود کی نافرمانی ہی کی وجہ سے ان پر بعض چیزیں حرام کر دی گئی تھیں۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ آپ سے اہلِ کتاب یعنی یہود یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان کے لئے آسمان سے لکھی ہوئی ایک کتاب اتار لائیں، یہ لوگ تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے اس سے بھی بڑا مطالبہ کر چکے ہیں، انہوں نے تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے یہ کہا تھا کہ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھا دو، پس ان کی اس زیادتی اور ظلم کے باعث سخت کڑک دار بجلی نے انہیں آ پکڑا ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ پھر ان یہود نے واضح اور کھلی کھلی نشانیاں آ جانے کے باوجود ایک بچھڑے کو اپنا معبود بنالیا، پھر ہم نے ان کی اس حرکت کو بھی معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو ان پر واضح برتری عطا کی تھی وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ اور ہم نے ان سے عہد لینے کے لئے کوہِ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلّق کر دیا تھا، اور ہم نے ان کو حکم دیا تھا کہ تم اس شہر کے دروازے میں عاجزی سے سر کو جھکائے ہوئے داخل ہونا، اور ہم نے ان کو یہ بھی حکم دیا تھا

کہ ہفتہ کے دن کے بارے میں دیئے گئے احکام میں حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے
بڑا مضبوط عہد لیا تھا فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ وَ كُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتۡلِهِمُ
الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّ قَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ‌ؕ آخر کار ہم نے ان لوگوں کو مختلف
سزاؤں میں مبتلا کیا جس کی وجہ ان کی عہد شکنی، احکام الٰہی سے انکار، انبیاء کو ناحق قتل کرنا
اور یہ کہنا ہے کہ ہمارے دل غلافوں کے اندر محفوظ ہیں بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا
بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵۵﴾ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے کفر کے
باعث اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے لہٰذا ایک قلیل تعداد کے سوا یہ لوگ
ایمان نہیں لائیں گے وَّ بِكُفۡرِهِمۡ وَ قَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ﴿۱۵۶﴾ اور
ان کے کفر کے باعث اور مریم (علیہا السلام) پر زبردست بہتان لگانے کے باعث وَّ
قَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ‌ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا
صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ‌ ؕ نیز ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے "اللہ کے
رسول" مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کر ڈالا ہے، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ نہ تو یہود نے ان کو
قتل کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ معاملہ کو ان کے لئے مشتبہ بنا دیا گیا وَاِنَّ الَّذِيۡنَ
اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ‌ ۚ وَمَا
قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ﴿۱۵۷﴾ اور بیشک جو لوگ یعنی یہود و نصاریٰ ان کے بارے میں اختلاف کر رہے
ہیں وہ یقیناً اس معاملہ میں شک میں پڑے ہوئے ہیں، ان اختلاف کرنے والوں کو معاملہ کی
حقیقت کا صحیح علم نہیں ہے وہ صرف اپنے گمان سے یہ باتیں کہ رہے ہیں، البتہ یہ بات یقینی
ہے کہ یہود عیسیٰ (علیہ السّلام) کو قتل نہیں کر سکے تھے بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ‌ ؕ وَكَانَ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ بلکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی طرف اٹھالیا، اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت اور حکمت کا مالک ہے وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے آئے گا اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دے گا [★]

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ آخر کار ہم نے یہود کے انہی جرائم کے باعث وہ پاکیزہ چیزیں ان پر حرام کر دیں جو اس سے پہلے ان کے لئے حلال قرار دی جاچکی تھیں، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ نیز ان کے سود لینے کی وجہ سے، حالانکہ ان کو سود لینے کی ممانعت کی جاچکی تھی، اور لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھانے کی وجہ سے وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ اور ہم نے ان میں سے اُن لوگوں کے لئے جو کفر پر قائم رہنے والے ہیں دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ لیکن ان میں سے وہ اہل کتاب جو علم میں کامل و پختہ اور ایمان والے ہیں، یہ لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا ہے اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا تھا، اور وہ نماز کی پابندی کرنے والے اور زکوٰۃ ادا کرنے والے اور اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع ایسے لوگوں کو ہم عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے رکوع [۲۲]

